سوال

(18) حنفی علماء کرام کا متفقہ فتویٰ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس سلسلہ میں کہ ایام محرم میں اہل بیت شہدائے کربلا کی تربتین بنا کر نکالنا اور شاہراہ عام پر اتم کرتے ہوئے لیجا کر مسمان مردہ کی میت کی طرح زمین میں دفن کرنا۔ اہانت اسلام اور توہین اہل بیت ہے۔ یا نہیں

(۲) یہ کہ کوچہ وبازار وشاہراہ عام پر شہدائے کربلا کے خودساختہ لاشوں، تربتوں کے ساتھ خواتین اہل بیت کے بین آہ وبکا سینہ کوبی اور برہنہ سر کی من گھڑت واقعات کا بیان کرنا توہین اہل بیت ہے یا نہیں۔

(۳) یہ کہ اذان میں یا صلوۃ میں علی ولی اللہ وصی رسول اللہ خلیفۃ بلا فصل کے الفاظ استعال کرنے سے اہانت خلفائے ثلثہ ہے یا نہیں۔المستفر۔ مسلمانان ضلع بلند شہر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب حکیم الامت مولنا اشرف علی صاحب تھانوی

نمبر ا ونمبر ۲ ونمبر ۳ سب بدعت ہے اشرف علی عفی عنہ

علمائے دہلی حنفی

جواب نمبر ا ونمبر ۲:۔۔۔یہ فعل شرعاً حرام ہے اور اس میں علاوہ توہین اہل بیت کے اسراف وتبذیر بھی ہے جو کہ کبیرہ گناہ ہے

اِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓا۟ إِخْوَٰنَ الشَّيَٰطِينِ الایۃ فقط واللہ اعلم نمبر ۳)

ان الفاظ کا کہنا اور اضافہ کرنا اذان میں یا صلوۃ میں بدعت سیۂ اور گمراہی کا باعث ہے اور خلفاء ثلثہ کی اس میں توہین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اجمعین کی تغلیط بھی اس میں ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی تکذیب بھی اس میں ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فرمان ہے

لا تجتمع امتی علی الضلالۃ (الحدیث فقط واللہ اعلم)

جیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

(۱) یقیناً توہین اور حرام ہے اور خدائے قدوس نے اور نبی کریم نے اس قسم کے افعال کی کہیں اجازت نہیں فرمائی ہے۔

(۲) جواب سابق کی طرح یہ بھی ناجائز ہے سینہ کوبی کی ماتم کیلیئے حدیث میں ممانعت اور تین دن سے زائد کا سوگ کسی کا جائز نہیں

(۳) اذان کے الفاظ موافق روایات منام بعداذان بلال جوثابت ہیں ان میں یہ الفاظ موجود نہیں اور نہ خیر القران میں موجود ہے اس لیے یہ الفاظ بدعت ہیں ج۔ اسد خاں مدرس مدرسہ فتح پوری دہلی

الجواب صحیح خادم العلماء سلطان محمود عفی عنہ

صدرمدرس مدرسہ فتح پوری دہلی

لکھنوی علمائے حنفی

نمبر ا و نمبر ۲ جو امور تحریر کیئے گئے ہیں وہ سب ناجائز ہیں۔ مسلمانوں کو ان سے پرہیز کرنا چاہے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اپنے فتادوں میں تحریر فرماتے ہیں این چیز ہا ہمہ ناروا ست درکتاب اسراج بروایت خطیب آدروہ (لعن اللہ من زار بلا مزار و لعن اللہ من زار شما بدرروح و مرثیہ گفتقق و خواندن و شنیدن آن۔ بشرطیکہ تحقیر و اہانت اہل بیت یا نسبت ظلم و سقم بجناب آلہی شباشد نجانہ خودیا کے ندارد وفاتحہ و درود و صدقات نیز بخانہ خود مستحق است و فریاد و نوحہ کردن سینہ کوبی نمودن و جزع خوردن ہمہ حرام است و در حدیث اس (لیس منا من حلق صلق وخرق)

ترجمہ: یعنی نسبت ازما شخصے کہ جزح خوردو گرسہ باداز نوحہ کندو گریبان درودنی درحدیث است (لیس منا من ضرب الخدود شق الجیوب دعا بدعوا الجاھلیۃ) ایں ہر دو حدیث در مشکوۃ المصابیح است۔ فقط واللہ اعلم

سوال نمبر ۳:۔۔۔ میں؟؟؟؟ خلفائے ثلاثہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اہانت ہوتی ہے اگر مسلمان حدود شرعیہ میں رہ کر ان کے فرد کرنے کی کوشش کریں گے مثاب ہوں گے۔

واللہ اعلم بالصواب محمد عبدالقادر عفی عنہ فرنگی محل لکھنؤ

اگرہ کے علمائے حنفی

تربت اہل بیت مصنوعی بنانا اور اس پر احکام عزآداری مرتب کرنا (من زار قبر ا بلا مقبور نعلیہ لعنۃ اللہ) کا مصداق ہے اور مصنوعی تصاویر یا تماثیل کی تعلیم صریح بت پرستی ہوتیہے یہ بدعت ضالہ اور حرکت فاحشہ رقاض کی ایجاد ہے۔ جن کے ہاں خاتمہ تمام اعمال کا صرف ماتم اہل بیت و تبرائے اہل مراتب نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر ہے نہ توتبلیغ دین ہے۔ نہ تفعیہ وتذکرہ نہ تذکرہ نہ تبصرہ کا ذکر صرف مباکات پر نجات یا یقین ہے۔

خلیفہ رسول بلافصل سے مطلب قابل انکار مراتب و جلالت تیخین ہے اور اگر یہ نہیں ہے تو اس میں ایک کلمہ اور اضافہ ہو جائے تو پھر کچھ مضائقہ نہیں یعنی خلیفہ رسول بلافصل فی وقتہ اس کے متعلق لکھنو میں مناظرہ ہو کر عدالت سے طے ہوا تھا کہ یہ لفظ داخل تبراء ہے اور اعلان سے کہنے کی ممانعت ہے یہ ۱۳۰۲ھ تھا، خاکسار طالب علمی کرتا تھا۔ واللہ اعلم (المفتی محمد اعظم شاہ مفتی آگرہ)

پھلواری کے علمائے حنفیہ

مکرمی السلام علیکم مضمون فتویٰ بہت پامال ہے مناظرہ کی کتابوں کا ملاحظہ فرمائیں اس موضوع پر مفصل اور تسلی بخش جواب کےلیے حضرت مولنا عبدالشکور صاحب ایڈیٹر انجم لکھنوئی سے خط و کتابت کریں۔ قائم مقام ناظم امامت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

بریلوی علمائے حنفیہ

جواب نمبر ا:۔۔۔ اس طرح تربت نکالنا بدعت قبیحہ وناجائز ہے اور ماتم کرنا بھی حرام ہے۔ حدیث ہے

نہی من ضرب الخدود وشق الجیوب

ایسی حرکتوں سے مسلمان باز آنا لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

جواب نمبر ۲:۔۔۔ یہ بالکل حرام ہے شرع مطہرہ نے نوحہ و بین سے ممانعت فرمائی۔ اور اس کے فعل کو جاہلیت قرار دیا ہے پھر اس کو اہل بیت کی طرف نسبت کرنا ان کے پاک دامنوں پر بدنما دھبہ لگانا اور ان کی توہین ہے۔ جو ہر گز کسی مسلم کےلیے روا اور درست ہو سکتی نہیں۔

نمبر ۳:۔۔۔ بلاشبہ یہ لفظ بلا فصل کھلا ہوا تبرا اور خلفاء ثلاثہ بلکہ خود حضرت علیؓ کی بھی کھلی ہوئی توہین ہے کہ انہوں نے ان کی خلافت کو جب وہ ناجائز تھی کیوں قبول فرمایا اور کیوں بیت کی انہوں نے اپنے قول و فعل سے معاذاللہ حسب زعم قابل باطل کی اہانت کی اور ایسا کہنے والا یقیناً ان کی توہین کرتا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم فقیر امجد علی اعظمی عفی عنہ بریلوی

علی گڑھ کے علماء حنفیہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم :

جواب نمبر ا:۔۔۔ ماہ محرم وغیرہ میں کربلا کی قبروں کی تشبیہ بنا کر نکالنا اور ماتم کرنا یعنی سینہ کوبی کرنا بدعت سیۂ اور حرام ہے۔ شاہ عبدالعزیز صاحب اپنے فتویٰ میں تحریر فرماتے ہیں تعزیہ داری در عشرہ محرم و ساختین ضریح و صورت وغیرہ درست نیست آگے فرماتے ہیں و ساختین صورت قبور و علم وغیرہ اینہم بدعت است و ظاہر است کہ بدعت حسنہ کہ دراں ماخوذ نبا شد نیست بلکہ بدعت سیۂ است۔ رہی یہ بات کہ ان تعزیوں کو ماتم کرتے ہوئے لیجا کر دفن کر دینا اہانت اسلام اور توہین اہل بیت ہے۔ تو اس میں شک نہیں اس میں توہین اہل بیت بہ ایں معنی ہے کہ اس فعل کا مرتکب جب ان تعزیوں کو شہدائے کربلا کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور ان کی عظمت کرتا ہے پھر ان ہی کو توڑ مروڑ کر زمین میں دن کرتا ہے تو گویا وہ اپنے زعم میں شہدائے کربلا کی شبیہ قبور کو توڑنا مروڑنا ہے اور ان کی بے حرمتی کرتا ہے۔

جواب نمبر ۲:۔۔۔ بے شک صورت مسؤلہ میں اپنے واقعات کو جو بہتان اور بین گلی کوچوں میں بیان کرنا اہل بیت کی توہین ہے کیونکہ تاریخ کی کتابوں میں متفقہ طور پر کہیں ان واقعات کا پتہ نہیں لگتا۔ پس اہل بیت کرام پر بہتان لگانا اور ان کی باصبری کے امور مخترعہ کا بیان کرنا یقیناً جان بوجھ کر ان کی توہین کرنا ہے۔ العیاذ باللہ

جواب نمبر ۳ : ۔ ۔ ۔ اگر صورت مسؤلہ میں مؤذن یا مصل الفاظ مذکور میں خلیفہ بلا فصل معنی سمجھا ہے اور پھر عقیدۃ ایسا کہتا ہے ۔ اوراس کی نیت و غرض خلفائے ثلاثہ کی منفضت تو وہ یقیناً توہین کا مرتکب ہے اوراگر وہ معنی نہیں سمجھتا یا معنی سمجھتا ہے ۔ مگر عقیدۃ خلفائے ثلاثہ کی کما حقہم عظمت کرتا ہے ، صرف فصل اور وصل میں اختلاف رکھتا ہے تب خلیفہ ثلاثہ کی توہین اس سے ثابت نہ ہوگی ۔ گر بہر صورت وہ شخص بمتبع فاسق ہے ۔ کیونکہ احیائے ات کے خلاف اس نے اختیار کر رکھا ۔ (وھذا الا یخفی علی من یلینہ اولی دوۃ ونظمۃ ۔ واللہ اعلم)

(محمد حفیظ اللہ عبدی ، اخبار محمدی دہلوی جلد نمبر ۱۴ ، شمار نمبر ۱۳ ، ۱۹۳۷ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث](#)

جلد 09 ص 74

محدث فتویٰ